Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ
ٹیلیفون نمبر ۲۴۹
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
بانی حضرت مصلح موعود
ٹیلیگرام نمبر ۵۲۵۴

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۵ رمضان ۱۳۹۹ھ ؛ ۳۰ وفا ۱۳۵۸ہش ؛ ۳۰ جولائی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۷۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ وفا (جولائی) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پہ سلامت رکھے۔ آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری چھوٹی بہن امۃ الباسط بشریٰ اہلیہ مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا (مغربی افریقہ) کو مورخہ ۲۲/۶/۷۹ تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت منشی سربلند خان صاحب رضی اللہ عنہ کا پوتا اور محترم ڈاکٹر سردار احسان علی صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولا کریم نومولود کو عمر دراز عطا کرے نیز والدین کے لئے قرۃ العین اور ہر دو خاندانوں کے لئے باعث برکت فرمائے۔ آمین۔

امۃ الکافی اہلیہ شیخ محمد عمر بشیر احمد آف ڈھاکہ

بائیسواں ۲۲
مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے تمام مجالس کی اطلاع کیلئے اعلان ہے کہ انصار اللہ کا بائیسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ اخاء/اکتوبر ۱۳۵۸ہش ۱۹۷۹ء بروز جمعہ، ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہو گا۔

تمام انصار سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ ناظمین اضلاع خصوصی مہم چلائیں کہ ان کے ضلع کی کوئی مجلس نمائندگی سے محروم نہ رہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

خدا تعالیٰ نے روزوں کی پابندی بھلائی کے واسطے لگائی ہے

جس شخص کا دل اس لئے گریاں ہے کہ میں صحتمند ہوتا اور روزہ رکھتا تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں گے

ارشادِ باری تعالیٰ

وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (البقرہ: ۱۸۵)

ترجمہ:- اور اگر تم علم رکھتے ہو (تو سمجھ سکتے ہو کہ) تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ ۔ (بخاری و مسلم)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ اور طلب ثواب کے لئے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہِ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے۔ جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کیلئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اُسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہو گا اور وہ ہو گا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہو گا؟" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۹)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۵ رمضان ۱۳۹۹ھ
۳۰ وفا ۱۳۵۸ ہش
۳۰ جولائی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے پیاروں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی ایک قدیم سُنّت

اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنوں کی یہ شان بیان فرمائی ہے کہ وہ خود ان کا دوست بن جاتا ہے اور دوستی کا حق اِس طرح ادا کرتا ہے کہ وہ ان کا معین و مددگار بن کر انہیں ہر قسم کے خطرات سے بچاتا ہے۔ ان کے مخالف ان کے خلاف جو منصوبے بناتے ہیں وہ انہیں ان میں کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ وہ منصوبے خود الٹ کر انہیں پر پڑتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایک آیت میں حق دوستی کا ذکر کرتے ہوئے مخالفینِ حق کی طرف سے پیدا کئے جانے والے ہر قسم کے خطرات اور ان کے مخالفانہ منصوبوں اور ان کے بہر صورت و بہر حال ناکام ہونے کی طرف بہت بلیغ انداز میں اشارہ کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا پُر حکمت لفظ استعمال کیا ہے کہ جو مخالفینِ حق کی طرف سے پیدا کئے جانے والے ہر قسم کے مہیب خطرات اور ہر نوع کے مخالفانہ منصوبوں پر حاوی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں کے ساتھ اپنی دوستی اور حقِ دوستی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ۬ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۵۸)

ترجمہ:۔ اللہ اُن لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور جو کافر (یعنی انکار کرنے والے) ہیں ان کے دوست نیکی سے روکنے والے (لوگ) ہیں۔ وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ وہ (لوگ) آگ میں پڑنے والے ہیں۔ وہ اس میں ہی رہیں گے۔

اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنوں اور ان کے مخالف منکروں کا ایک ساتھ ذکر کرکے دونوں کے باہمی فرق کو اجاگر کیا ہے۔ وہ فرق یہ ہے کہ حقیقی مومنوں کا دوست خود اللہ تعالیٰ ہوتا ہے وہ حقِ دوستی اِس طرح ادا کرتا ہے کہ منکروں کے پیدا کئے ہوئے اندھیروں کو دور کرکے وہ انہیں روشنی میں لے آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے منکروں کے پیدا کردہ ہر قسم کے خطرات اور ہر نوع کے منصوبوں کے لئے اندھیروں کا لفظ استعمال کیا ہے اور اِن خطرات کے دُور ہونے اور مخالفانہ منصوبوں کے ناکام ہونے کو روشنی قرار دیا ہے۔ سینکڑوں اور ہزاروں قسم کے خطرات اور بے شمار نوعیت کے مخالفانہ منصوبوں کو ظلمت قرار دے کر اللہ تعالیٰ نے صرف ایک لفظ میں ان کی طرف نہایت بلیغ اشارہ فرمایا ہے اور اِس طرح واضح فرما دیا ہے کہ وہ ہر قسم کے خطرات کو خواہ وہ کتنے ہی مہیب اور کثیر التعداد کیوں نہ ہوں دور کرکے مومنوں کی خود حفاظت فرماتا ہے اور نہ صرف ان کی حفاظت فرماتا ہے بلکہ وہ خطرات اور وہ منصوبے خود مخالفوں کے لئے بلائے جان بنے بغیر نہیں رہتے اور وہ اندھیروں میں گھرتے چلے جاتے ہیں۔ ماموریِن الٰہی اور ان کے متبعین کے حالات و واقعات اِس کی مثالوں سے بھرے پڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے ساتھ اپنی دوستی اور حق دوستی کی ادائیگی کا قرآنِ مجید میں متعدد جگہ ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ انتہائی مہیب خطرات کے وقت انہیں بچانے اور ان کی حفاظت کرنے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (یونس آیت ۱۰۴)

ترجمہ:۔ ہمارے ذمّہ (خود اپنا قائم کیا ہوا) ایک حق ہے (اور وہ یہ) کہ ہم مومنوں کو ضرور بچا لیا کرتے ہیں۔

اِسی طرح اللہ تعالیٰ مخالفوں کے منصوبوں کو ناکام بنانے اور حقیقی مومنوں کو اپنی تائید و نصرت سے نوازنے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَکَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (الروم آیت ۴۸)

ترجمہ:۔ اور مومنوں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔

الغرض اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں کا ولی یعنی دوست بن جاتا ہے اور انہیں ہر قسم کے خطرات اور مخالفانہ منصوبوں سے بچا کر حق دوستی ضرور ادا کرتا ہے اور اِس طرح ثابت کر دکھاتا ہے کہ وہ ان کا متولی اور متکفل اور حامی و ناصر ہے۔ چنانچہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کی اِس قدیم سُنّت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مومنِ کامل کی پاک تبدیلی کے ساتھ خدا تعالیٰ بھی ایک نئی صورت کی تجلّی سے اُس پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ اُس نے انسان کو اپنے لئے پیدا کیا ہے کیونکہ جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا شروع کرے تو اُسی دن سے بلکہ اُسی گھڑی سے بلکہ اُسی دم سے خدا تعالیٰ کا رجوع اس کی طرف شروع ہو جاتا ہے۔ اور اگر ایک طرف تمام دُنیا ہو اور ایک طرف مومنِ کامل تو آخر غلبہ اُسی کو ہوتا ہے کیونکہ خدا اپنی محبت میں صادق ہے اور اپنے وعدوں میں پورا۔ وہ اُس کو جو درحقیقت اس کا ہو جاتا ہے ہرگز ضائع نہیں کرتا۔ ایسا مومن آگ میں

(باقی ص۸ پر)

سوال تم سے یہ اے کردگار کیوں نہ کریں؟

تمہی بتاؤ کہ ہم تم سے پیار کیوں نہ کریں
ہزار بار دل و جاں نثار کیوں نہ کریں

تمہارے حُسن کا چرچا ہے دونوں عالم میں
تمہارے عشق میں سینہ فگار کیوں نہ کریں

تمہاری دید کی چاہت میں کیوں نہ بیکل ہوں
تمہاری یاد میں آنکھ اشکبار کیوں نہ کریں

تلاشِ صبر و قرار و سکونِ راحت میں
تمہی کہو کہ تمہیں بیقرار کیوں نہ کریں

گدا ہیں دَر کے تمہارے ہی جب اے لکھ داتا
تمہاری دین پہ پھر انحصار کیوں نہ کریں

ہے عُسر و یُسر میں تکیہ اِنہیں پہ مومن کا
تمہارے وعدوں پہ ہم اعتبار کیوں نہ کریں

جو تم نے دِین کا سونپا ہُوا ہے کام ہمیں
وہ ساری دُنیا میں دیوانہ وار کیوں نہ کریں

چُھپا کے رازِ محبّت نہ کچھ ہُوا حاصل
اب اپنے دل کا عیاں حالِ زار کیوں نہ کریں

ہیں پا گئے تمہیں جس رہ پہ چل کے اہلِ وفا
رہِ سدا وہی اختیار کیوں نہ کریں

سماءِ دُنیا پہ ہر شب سُنا ہے آتے ہو (حدیث)
تمہارے آنے کا ہم انتظار کیوں نہ کریں

کب آئے گی وہ تری خاص نصرت و تائید!
سوال تم سے یہ اے کردگار کیوں نہ کریں

ہمارے اپنے بھی سمجھیں جو ہم کو بیگانے
طلب تمہاری ہی بار بار کیوں نہ کریں

ہمارے دل میں ہر اک کیلئے ہے پیار فقط
ہم اِس کا چرچا سرِ رہگذار کیوں نہ کریں

نبیؐ کے دین کی خاطر ہی ہم تو زندہ ہیں
یہ جان و مال سب اس پر نثار کیوں نہ کریں

(محمد صدیق امرتسری — ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے بعض ضروری مسائل

مکرم نثار احمد خان صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم میانوالی

ماہ رمضان شروع ہو چکا ہے۔ اس کے سلسلہ میں بعض مسائل پیش خدمت ہیں۔ اگر ہم ایماناً اور احتساباً ان قواعد اور اصولوں کے مطابق رمضان کے روزے رکھیں گے تو رب کریم کی اعلیٰ سے اعلیٰ جزا کے وارث بن سکیں گے۔ علاوہ ازیں اوقات کی پابندی، غربا پروری اور صبر جیسی عظیم خوبیوں کے بھی وارث بن سکیں گے۔ خدا کرے ایسا ہی ہو آمین

چاند دیکھنے کی دعاء

سب سے پہلے جب ہم رمضان کا چاند دیکھیں۔ تو ہمیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیان فرمودہ یہ دعا پڑھنی چاہیئے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ہِلَالُ رُشْدٍ وَّخَیْرٍ۔

(ترمذی کتاب الدعوات صہ۱۸۳)

نیّت روزہ

اس کے ساتھ ہی روزہ کی نیت جو احادیث مبارکہ سے ثابت ہے اس کے الفاظ بھی پڑھ لینے چاہئیں۔ کیونکہ تمام اعمال کا دارومدار نیت پر موقوف ہوتا ہے

بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَھْرِ رَمَضَانَ

یعنی میں ماہ رمضان کے کل کے روزے کی نیت کرتا ہوں

تمام روزے رکھنے چاہئیں

قرآنی حکم کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ سے روزوں کی فرضیت ثابت ہے۔ آگے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

فَمَنْ شَھِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ فَلْیَصُمْہُ

(البقرہ ۱۸۶)

یعنی جو بھی تم سے (تندرست) حالت میں رمضان کے روزے پائے اسے سارے روزے رکھنے چاہئیں۔

بلاوجہ اور بغیر کسی عذر کے ایک بھی روزہ نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ کیونکہ احادیث مبارکہ میں اس کے متعلق سخت وعید آئی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رض نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپؐ نے فرمایا۔

مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَۃٍ وَّلَا مَرَضٍ لَمْ یَقْضِ عَنْہُ صَوْمُ الدَّھْرِ کُلِّہٖ وَاِنْ صَامَہٗ۔

(بخاری کتاب الصوم)

مطلب یہ ہے کہ جس نے رمضان کا ایک روزہ بھی بغیر کسی عذر کے اور بیماری کے چھوڑا۔ اگر وہ سارے زمانے کے بھی روزے رکھے تو وہ اس کا کفارہ نہیں ہو سکتے اس لئے اس سلسلہ میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔

مسافر یا بیمار

اس بارہ میں قرآن کریم کا صاف حکم یہ ہے کہ

وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ۔

(البقرہ ۱۸۶)

جو تم میں سے مریض یا مسافر ہو اسے (رمضان کے علاوہ) اور دنوں میں تعداد پوری کرنی چاہیئے۔

ساتھ ہی فرما دیا۔

وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ

(البقرہ آیت ۱۸۵)

یعنی جو صاحب استطاعت اور مالدار لوگ ہیں روزوں کی تعداد ان دنوں میں پوری کرنے کے علاوہ) انہیں مسکینوں اور یتیموں کو بطور فدیہ کھانا بھی کھلانا چاہیئے۔

بہرحال سفر سفر ہوتا ہے اور بیماری خواہ چھوٹی ہو یا بڑی بیماری ہوتی ہے اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ سفر میں روزے کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا کہ

"قرآن شریف سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ۔ یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ اس میں امر (حکم) ہے اللہ تعالےٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔ پس مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا وہ اپنے زور بازو سے اللہ تعالےٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے۔ اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا یہ غلطی ہے۔" (مجموعہ فتاوے احمدیہ جلد اول صہ۱۷۹)

سحری کھانا

بعض لوگ روزہ میں اتنی سختی برتتے ہیں کہ سحری بھی نہیں کھاتے حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "سحری کھانے میں برکت ہے"

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی السَّحُوْرِ بَرَکَۃً۔

(بخاری کتاب الصوم صہ۲۵۷)

افطاری کا وقت

اسی طرح بعض لوگ افطار کا وقت ہو جانے پر بھی سوچتے رہتے ہیں کہ شاید ابھی روزہ کھولنے کا وقت نہیں ہوا ایسے لوگوں کے بارے میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

(بخاری کتاب الصوم صہ۲۶۳)

یعنی لوگ اس وقت تک خیر اور بھلائی میں رہیں گے۔ جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔ مطلب یہ کہ روزہ کھولنے کے لئے تیار رہیں گے جونہی وقت ہوگا۔ فوراً روزہ کھول لینگے

زبان اور جوارح کا بھی روزہ ہونا چاہیئے

بعض لوگ روزہ تو رکھ لیتے ہیں مگر جھوٹ ترک نہیں کرتے۔ اسی طرح لڑائی جھگڑے سے بھی باز نہیں آتے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِہٖ فَلَیْسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ

(بخاری کتاب الصوم صہ۲۵۵)

مطلب یہ ہے کہ جو جھوٹ اور بد اعمالیاں نہیں چھوڑتا۔ اللہ تعالےٰ کے حضور اس روزہ کی کوئی وقعت نہیں ہوگی۔

روزہ اور قرآن کریم

اگر انسان روزے کو زیادہ پاکیزہ اور مطہر بنانا چاہتا ہے۔ تو وہ ماہ صیام میں قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کیا کرے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قیامت کے دن روزہ اور قرآن ہی انسان کی شفاعت کریں گے۔ جیسا کہ آپؐ کا فرمان ہے۔

الصیام والقران یشفعان للعبد یقول الصیام ای رب انی منعتہ الطعام والشھوات بالنھار فیشفعنی منہ و یقول القران منعتہ النوم باللیل فیشفعنی منہ فیشفعان (البیہقی)

روزہ اور قرآن مجید بندے کی سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا۔ اے میرے رب! اسے میں نے دن کے وقت کھانے پینے اور برے کاموں سے روکے رکھا اس لئے میری سفارش قبول کر اور قرآن مجید کہے گا اے میرے رب میں نے اس شخص کو رات جگائے رکھا تاکہ یہ تلاوت کرے نوافل اور تہجد پڑھے

الٰہی جیسے میری سفارش قبول کر تو یہ دونوں سفارشیں قبول کرلی جائیں گی۔

صدقہ اور خیرات

اگر روزہ دار اپنے روزہ کو مزید خیر کثیر بنانا چاہتا ہے تو اسے ان ایام میں صدقہ و خیرات بھی دینا چاہیئے۔ جیسا کہ سرور کونین آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا طریق کار تھا

اِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَطْلَقَ كُلَّ اَسِيْرٍ وَّ اَعْطٰى كُلَّ سَائِلٍ۔

(مشکوٰۃ والمصابیح)

یعنی جب رمضان کا مہینہ شروع ہوتا تو آپؐ ہر قیدی کو رہا کر دیتے اور ہر مانگنے والے کو کچھ نہ کچھ دیتے۔ بعض احادیث میں تو یہاں تک آیا ہے کہ آپؐ تیز آندھی سے زیادہ سخت سخاوت کرنے لگ جاتے تھے۔

افطاری کرانا

اگر انسان اس سے بھی زیادہ خدا تعالیٰ کا پیار اور قرب حاصل کرنا چاہتا ہے تو اسے دوسرے ساتھیوں خاص طور پر غرباء کا روزہ افطار کرانا چاہیئے۔ جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من فطّر صائماً کان لہ مثل اجرہ غیر انہ لا ینقص من اجر الصائم شیء

(ترمذی کتاب الصوم باب فضل من فطر صائماً)

یعنی روزہ افطار کرانے والے کو روزہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔ بغیر اس کے اپنے روزے کے اجر میں کمی واقع ہونے کے۔

اعتکاف

اگر انسان انتہائی قرب کی رفعتیں حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی لقاء کا خواہشمند ہے تو اسے رمضان کے آخری دس دن اعتکاف بھی بیٹھنا چاہیئے۔ جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ سے روایت ہے۔

ان النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم کان یعتکف العشر الاواخر من رمضان حتی توفاہ اللہ تعالیٰ ثمّ اعتکف ازواجہ من بعدہ

(بخاری کتاب الاعتکاف فی العشر الاواخر ص ۲۷۱/۲)

کہ حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دس دن ہمیشہ ہی اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپؐ فوت ہوگئے پھر آپؐ کے بعد آپ کی ازواج اعتکاف بیٹھتی رہیں۔

لیلۃ القدر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

(ترمذی کتاب الدعوات ص ۱۹۱)

اے اللہ یقیناً تو معاف کرنے والا ہے۔ معافی کو پسند کرتا ہے۔ مجھے معاف کردے۔

قرآن حکیم اور طوفان نوح کے عوامل

مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور

قرآن حکیم کتاب مکنون ہے۔ اس کے اسرار اس کے باطن میں سربمہر ہیں جو اپنے وقت پر کھلتے ہیں۔ طوفان نوح کے عوامل پر آج دنیا میں تحقیق ہو رہی ہے۔ عراق اور ترکی کی سرحد پر کوہ ارارات کے علاقے میں کئی ایک مہمات بھیجی گئیں۔ جو ناکام ہو چکی ہیں۔ علماء پریشان ہیں کہ اتنا بڑا طوفان کہاں سے آیا۔ اور اس کے عوامل کیا تھے۔ کیا طوفان عالمگیر تھا؟ تورات میں ہے کہ طوفان نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا۔ لیکن یہ نظریہ غلط ثابت ہو چکا ہے۔ طوفان کا مرکز عراق میں کسی جگہ تھا۔ دجلہ و فرات کا خطہ خلیج فارس تک تہ آب آگیا۔ علماء کے نزدیک یہ بات قرین قیاس ہے۔ لیکن اس علاقے میں اتنا پانی کہاں سے آگیا کہ پہاڑیاں تک پانی کے نیچے آگئیں تحقیق طلب ہے۔ قرآن حکیم میں الفاظ کے بعض معانی جغرافیہ کی مدد سے کھلتے ہیں اور قرآن حکیم سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان عالمگیر نہیں تھا۔ اس کے عوامل میں زمین کے جوف میں آتش فشانی عمل شامل تھا۔ نتیجۃً زمین نے اپنے چشمے پھوڑ دیئے۔ آسمان کی کھڑکیاں کھل گئیں بے پناہ بارش اس کے علاوہ تھی۔ اس طرح زمینی اور آسمانی پانی مل گئے۔ طوفان کی ایک بدیہی علامت "التنّور" بتائی گئی۔ یہ ایک سگنل تھا کہ جب التنّور ابل پڑے تو کشتی میں بیٹھ جانا۔ اس کے ساتھ ہی پانی کا ریلا آئیگا اور سب کچھ بہا کر لے جائے گا۔ فرمایا کشتی جودی پر ٹھہر گئی۔ جودی گویا طوفان کا نقطۂ مرکزی ہے اب جودی کے نواح میں نظر دوڑائیے۔ اور معلوم کیجئے التنور کونسی جگہ ہے۔ جودی کے شمال میں جھیل وان ہے۔ وان کے مغربی کنارا کے قریب دنیا کا سب سے بڑا دہانہ آتش فشاں منہ پھاڑے کھڑا ہے۔ اس کا نام جبل نمرود ہے۔ یہ سطح سمندر سے آٹھ دس ہزار فٹ تک اونچا ہے اور اسکے اندر پانی بھرا ہوا ہے۔ اس کا محیط کم وبیش دس میل ہے۔ یہ ایک ممتاز دہانہ ہے۔ اسکی جڑیں جھیل وان میں پھیلی ہوئی ہیں۔ ویسے بھی اس علاقے میں آتش فشانی دہانوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ جھیل کے اندر اور باہر یہاں تک کہ دریاؤں کی گزرگاہ میں دہانے موجود ہیں۔

۱۸۴۳ء میں زلزلہ آیا تو دریائی دہانوں سے گرم پانی کے فوارے پھوٹنے لگے اور ارارات کے علاقہ میں سیلاب آگیا۔ یہ تو چھوٹے چھوٹے دہانے تھے۔ دہانہ نمرود اگر پھوٹ پڑے تو کیا ہوگا؟ نہ صرف اس دہانے کا پانی باہر آجائیگا بلکہ جھیل کے اندر تہ آب دہانوں کی وجہ سے اور کئی ہزار فٹ کی بلندی سے سطح بحر پر پانی کے گرنے کے باعث جھیل وان کا پانی اچھل کر باہر آجائیگا۔ کچھ یہی منظر حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں تھا۔ چنانچہ آثار بتاتے ہیں کہ جبل نمرود کا دہانہ زمانہ قبل از تاریخ میں ابل پڑا تھا۔ اس کے اندر پانی کے علاوہ جو گاد اور لاوا نکلا وہ مرغولے بناتا ہوا ۳۷ میل کے علاقہ میں پھیلا ہوا ہے۔ لاوے کی تہیں جھیل کے اندر گھسی ہوئی ہیں یہاں تک کہ اس نے دریا کی گزرگاہ کو بند کردیا اس حال کو دیکھ کر طوفان نوح کا راز کھل جاتا ہے۔ مسلسل کئی دن سے آسمانی پانی تو برس رہا تھا۔ دہانہ نمرود کے ابلنے سے جھیل کے دہانے پھوٹ پڑے۔ اندرونی اور بیرونی دباؤ کے باعث جھیل کا پانی باہر آگیا قوم نوح سطح سمندر سے کم وبیش دو ہزار فٹ اونچے علاقوں میں بسی ہوئی تھی۔ جھیل وان کی سطح کم وبیش ۵۶۰۰ فٹ بلند ہے۔ جبل نمرود جو کہ اس علاقے میں ایک ممتاز دہانہ CRATER ہے۔ ۹ ہزار فٹ اونچا ہے اس دہانے کے ابلنے، تحت البحر چشمے پھوٹنے اور پانی کے گرنے کے باعث پانی کی ہزار فٹ اونچی دیوار کھڑی ہوگئی۔ نشیب میں قوم نوح بسی ہوئی تھی۔ اس طرح پانی پہاڑیوں کو چھونے لگا۔ اور کشتی نوح پانی کی لہروں میں جودی کی جانب اپنے سفر پر روانہ ہوگئی۔ جودی دجلہ کے وسط میں ۶ ہزار فٹ بلند سلسلہ کوہ کا نام ہے جو دجلہ کے شرق میں پھیلا ہوا ہے یہاں کشتی جا کر ٹک گئی۔ ظاہر ہے کہ قرآن حکیم نے قدرتی عوامل کی طرف اشارہ کیا ہے ان کے پیش نظر التنّور سے مراد وہ CRATER ہے جسے اس علاقے کے تفصیلی نقشہ میں ایک گول دائرے کی صورت میں دکھایا جاتا ہے۔ اس علاقے کی قدیم زبان میں ایک آتش فشانی دہانے کو "تندوریخ" کہا گیا جو کہ لفظ تنّور کی ایک صورت ہے۔ اس جائزے سے معلوم ہوا کہ قرآنی الفاظ کے بعض معانی علم جغرافیہ کی مدد سے منکشف ہوتے ہیں التنّور سے مراد جودی کے شمال مغرب میں وہ ممتاز دہانہ ہے جس کے اندر پانی کی جھیل ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا واضح دہانہ ہے۔

جیالوجی سروے سے یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ زمانہ قبل از تاریخ میں یہ ابل پڑا تھا باہر نکلا ہوا مواد ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ اس ماحول میں طوفان نوح کے عوامل کی تلاش کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ عربی زبان میں تنّور کے معنے جہاں مخزن الماء کے ہیں وہاں مَفْجَرُ الْمَاءِ کے بھی ہیں۔ یہ معنے بڑے حکیمانہ ہیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ بعض دہانے پانی پھینکتے ہیں اور بعض آگ۔ بعض پہلے پانی اور پھر گاد اور لاوا۔ بڑی بڑی جھیلوں کے کناروں پر جو دہانے ہیں وہ سیلاب کا باعث بن جاتے ہیں۔ پیرو کے ساحل پر ایک دہانہ ۲۸ اکتوبر ۱۷۴۶ء کو پھوٹ پڑا تھا۔ سارے ملک میں سیلاب آگیا تھا۔

قوم نوحؑ کے بارہ میں ارشاد ربانی ہے۔

اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا (نوح آیت ۲۶)

کہ وہ طوفان کے پانی میں غرق ہوگئی اور پھر آگ میں داخل ہوگئی۔

اس آیہ مبارکہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ التنّور سے پہلے پانی نکلا اور پھر لاوا۔ گویا جودی اور تنّور کے لفظ میں طوفان نوح کا راز مضمر ہے۔

دنیا اس راز کے افشا میں بے قرار ہے۔ کروڑوں روپیہ مہمات پر صرف ہو چکا ہے لیکن نہ کشتی نوح دستیاب ہوئی۔ نہ طوفان کے عوامل کا پتہ لگا۔ قرآن حکیم کے ارشادات کی مدد سے جب مہمات روانہ ہونگی۔ تو یہ عقدہ پورے طور پر کھل جائے گا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی
کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کے دَور میں سپین کی شان

(مکرم ڈاکٹر قاضی محمد برکت اللہ صاحب امریکہ)

بّرِ اعظم یورپ کا وسیع و عریض جزیرہ نما جو آج کل سپین کے نام سے معروف ہے مسلمانوں کے دَور میں اندلس کہلاتا تھا۔ قرونِ وسطیٰ میں یہ علاقہ مسلمانوں کے زیرِ نگین تھا۔ اس دَور میں یورپ کا باقی حصہ علم و فن سے عاری تھا اور "سیاہ زمانہ" کے نام سے موسوم تھا۔ اندلس میں مسلمانوں کے ہاں علوم و فنون کا خزانہ تھا جبکہ یورپ میں عیسائیوں کے بعض تاجدار اپنا نام تک لکھنے سے عاری تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ علم کی شعاعیں مشرق سے مغرب کو پہونچیں اور ایک مقولہ زبان زدِ خلائق عام ہوا: "ایکس اورینیٹے لکس" بمعنی مشرق سے (علم و ادب کی) ضیاء پاشی! مسلمانوں کی یہی فیاضی بعد میں یورپ میں احیائے علوم کا باعث بنی۔ یہ امر بہر حال افسوسناک ہے کہ عیسائی مؤرخین جب یورپ کے علوم و فنون کی داستان بیان کرتے ہیں تو جان بوجھ کر مسلمانوں کی عظمت کو سرسری طور پر بیان کرتے ہیں اور جہاں احیائے علوم پر فخر محسوس کرتے ہیں وہاں یہ بتلانے سے بخل برتتے ہیں کہ یورپ کے احیائے علوم کا خزانہ مسلمانوں نے مستعار لیا۔ پھر اس پر اپنی زبان کا رنگ چڑھایا اور اپنا لیا۔ اگرچہ مسلمانوں نے بلالحاظ مذہب و ملت دنیا کی رہنمائی کی لیکن ان کی فیاضی کا ردِ عمل قابلِ تحسین نہ تھا چونکہ:

"یہودی اور عیسائی مصنّفین مسلمانوں کی کتب کو ترجمہ کر کے اپنے ہم مذہب مصنّفین اور بشپوں کی تصانیف بناتے۔"
(ایجوکیشن انڈر مسلمز صـ۳)

سپین میں مسلمانوں کا دَور علمی، ادبی، معاشرتی، اقتصادی لحاظ سے سُنہری زمانہ تھا۔ مسلمانوں نے عیسائیوں اور یہودیوں کو احسانات سے مالامال کر دیا لیکن جب غرناطہ مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گیا اس وقت:

"کوئی ایسا ظلم و تشدّد نہ تھا جو عیسائی پادریوں نے مسلمانوں کے لئے روا نہ رکھا ہو۔"
(ایجوکیشن انڈر مسلمز صـ۳)

لیکن بعض انصاف پسند عیسائی محقّقین نے مسلمانوں کی تمام خدمات کو سراہا اور قریب قریب ہر شعبۂ حیات میں ان کے ممنونِ احسان ہونے کا بلا کم و کاست اعلان یوں کیا:

"مسلمانوں نے انسانیت کی شمع کو روشن رکھا جبکہ ہر جگہ تاریکی و اندھیرا مسلّط تھا۔ مسلمانوں نے عیسائیوں کو عقل و فراست سے بہرہ ور کیا اور فلسفہ یا حکمت، فلکیات اور دیگر علوم سے مالامال کیا اور یوں عیسائیوں کو ماڈرن سائنس سے ہم آہنگ اور ہمکنار کیا اور یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ اس دن سے کہ غرناطہ مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گیا ہم بعد میں آنے والوں کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نوحہ کناں چھوڑ دیا۔"
(ایجوکیشن انڈر مسلمز از ڈاکٹر قاضی محمد برکت اللہ صـ۳)

مسلمانوں کی علمی رغبت کا یہ عالم تھا کہ تمام سرزمین سپین میں کوئی ایک مرد یا عورت بھی مشکل سے ملتی جسے لکھنا پڑھنا نہ آتا ہو

جو مذہب خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے پسند کیا تھا اس کے ماننے والوں نے طہارت و پاکیزگی کو اپنائے رکھا۔ پانچ وقت نماز ادا کرنے کے لئے وضو کرنا اور اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھنا عام سی بات تھی۔ غسل کرنے کا بھی اہتمام تھا۔ گورنمنٹ کی نگرانی میں شہروں میں صاف ستھرے پبلک غسل خانے عام تھے۔ غسل خانے نہایت عمدہ اور سجے ہوتے جہاں ٹھنڈا اور گرم پانی ٹونٹیوں سے نکلتا لیکن مسلمانوں کے ایسے گھرانے بھی عام تھے جن کے غسل خانوں میں گرم اور سرد پانی کے علاوہ خوشبودار پانی کے ٹونٹی سے نکلنے کا اہتمام تھا۔ ایک عیسائی محقّق نے مسلمانوں کی اس طہارت کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ عیسائی اس پاکیزگی کی گرد تک بھی نہ پہنچ سکتے چونکہ:

"جب وہ پیدا ہوتے تو ان پر پانی کے چند قطرے چھڑک دیئے جاتے اور انہیں بتا دیا جاتا کہ وہ ساری عمر کے لئے پاک ہو گئے ہیں۔" حقیقت میں یورپ کے اکثر عیسائی رہنما اس زمانے میں کئی کئی دنوں تک نہ نہاتے نہ کپڑے بدلتے چونکہ وہ جتنے غلیظ ہوتے اتنے ہی پاک سمجھے جاتے۔"
(ایجوکیشن انڈر مسلمز صـ۱۸)

مسلمانوں کو اپنے شہروں سے بہت پیار تھا صاف ستھرے بازار غلاظت سے مبرّا ہوتے بعض جگہوں پر دنیا کی نادر و عجیب و غریب اشیاء عام طور پر سستی قیمت پر مل سکتی تھیں۔ اشبیلیہ کے بارے میں تو اس سلسلے میں ایک لطیفہ بھی عام تھا کہ: اگر کسی شخص کو کسی پرندے کا دودھ چاہیئے تو اشبیلیہ جائے اور خرید لے۔"

قرطبہ اس زمانے میں دنیا کے تمام شہروں کا ہیرا اور نگینہ تھا۔ سڑکیں صاف، شفاف، کشادہ اور پختہ تھیں اور رات کے وقت ضیاء پاشیاں کرتیں۔ بعض سڑکیں تو دس دس میل تک سیدھی چلی جاتیں اور رات کو روشن ہونے پر عجیب نظارہ پیش کرتیں اور محفوظ بھی تھیں۔ چور اور ڈاکو نہیں تھے چونکہ مسلمانوں کی اخلاقی اور اقتصادی حالت ایسی نکھر گئی تھی کہ چوری و ڈاکہ کا فقدان تھا۔

عیسائی محققین نے لکھا ہے کہ یورپ کے باقی شہر مسلمانوں کے شہروں کی عظمت تک پہونچنے سے قاصر تھے۔ یورپ کے شہروں میں پختہ سڑکیں تصوّر تک محدود تھیں اور رات کو ان پر گھٹا ٹوپ اندھیرا چھا جاتا جبکہ مسلمانوں کے شہروں میں پختہ سڑکیں عام تھیں اور رات کو روشنی سے منوّر ہوتیں۔ لنڈن اس زمانے میں رات آنے سے پیشتر تاریک ہو جاتا۔ تنگ و تاریک گلیوں میں اندھیرا ہوتا۔ کوئی پبلک لیمپ بھی نہیں تھا۔ تھوڑی سی روشنی ہوتی۔ پیرس اس زمانے میں اس حالت سے دوچار تھا کہ لوگ ایک گھر سے دوسرے گھر میں جاتے تو بارش کے دنوں میں گھٹنوں تک کیچڑ سے لت پت ہو جاتے۔

مسلمانوں کے گھروں میں بہار تھی۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء رہتی۔ امن و سکون تھا۔ گھر میں ہر قسم کی سہولتیں میسر تھیں۔ مختلف کمرے تھے جن میں ہر قسم کا آرام میسر تھا۔ قریب قریب ہر گھر کے ساتھ ایک چھوٹا سا باغ تھا جو موسم کے مطابق رنگا رنگ کے پھولوں اور پھلوں سے لدا رہتا۔ سردیوں کے موسم میں سارا گھر گرم رہتا۔ اس مقصد کے لئے پانی کے نل خوبصورت طریقے سے سجائے تھے جن میں گرم پانی آتا اور سارے گھر کو گرم رکھتا۔ گرمیوں کے موسم میں سارا گھر ٹھنڈی اور خوشبودار ہوا سے بھرا رہتا اس مقصد کے لئے باہر کی ہوا اور پھولوں کی مہک کے اندر لانے کا خاص طریقے سے اہتمام تھا۔ گھر کے اندر نہایت خوبصورت قیمتی قسم کے پردے آویزاں ہوتے اور فرش پر قیمتی فارسی قالین بچھے رہتے۔

مسلمانوں کے ایسے آرام دہ اور پُر سکون گھروں کا ذکر کرتے ہوئے عیسائی محققین نے لکھا ہے کہ ایسی سہولتیں اس زمانے میں یورپ کے گھرانوں میں مفقود تھیں۔ چونکہ اس زمانے میں وہ لوگ نہایت تنگ و تاریک گھروں میں رہتے یہاں تک کہ انگلینڈ، جرمنی اور فرانس کے حکمرانوں کی رہائش گاہیں ایسی تھیں کہ بلا مبالغہ اصطبل سے بدتر حالت میں تھیں نہ ان میں کوئی چمنی تھی نہ کوئی کھڑکی اور نہ چھت کے قریب کوئی ایسا سوراخ جس سے گھر کا دھواں بھی باہر نکل سکتا۔
(ایجوکیشن انڈر مسلمز صـ۱۹)

مرورِ زمانہ کے ساتھ مسلمان اس عظمت سے محروم ہو گئے ہیں جس کا اظہار سپین میں ہوا لیکن خدا تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام مسیح موعود و مہدی معہود کو بتایا کہ اسلام تین سو سال میں دنیا پر غالب آئے گا۔ اس میعاد میں اب دو سو سال کے قریب باقی ہیں۔ مسلمان پھر دنیا کی روحانی قیادت کے ساتھ ساتھ زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی قیادت کریں گے۔ انشاء اللہ۔

ایک گم شدہ تھیلہ

۲۷/۷/۷۹ کو نماز جمعہ کے لئے ۱۲ بجے وضو کرتے وقت مسجد اقصیٰ کی جنوب مشرقی دیوار کے ساتھ باہر کھڑے ہوئے سائیکل پر سے ملیشیا کا ایک پرانا تھیلہ گم ہو گیا ہے جس میں ایک پرانی دستی لکھی ہوئی تبلیغی کاپی تھی جس میں قرآن مجید اور توریت اور انجیل اور کتب سلسلہ کے حوالہ جات لکھے ہوئے ہیں۔ اگر کسی بھائی کو وہ پرانا تھیلہ یا وہ تبلیغی کاپی ملے تو وہ مکرم صوفی عبدالغفور صاحب دفتر وقفِ جدید ربوہ کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں۔ تھیلہ پہنچانے والے کو پچاس روپے انعام دیا جائے گا۔

فضل الدین بنگوی
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز باجماعت اہم اصولِ دین میں سے ہے

(المصلح الموعودؓ)

۱۔ "نماز باجماعت اسلام کا ایک نہایت ہی اہم حکم ہے ... اور .... حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق اس قدر تاکید فرمایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ ایک نابینا شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میری آنکھیں نہیں اور راستہ میں لوگ پتھر وغیرہ ڈال دیتے ہیں جس سے مجھے ٹھوکریں لگتی ہیں۔ کیا میں گھر میں نماز پڑھ لیا کروں؟ پرانے زمانے میں لوگ دیواروں کے ساتھ ساتھ پتھر رکھ دیا کرتے تھے تاکہ مکان بارش کے پانی سے محفوظ رہیں اور دیواریں خراب نہ ہوں۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دے دی لیکن پھر فرمایا کیا تمہارے مکان تک اذان کی آواز آتی ہے۔ اس نے کہا یا رسول اللہ آتی ہے۔ آپ نے فرمایا تو پھر جس طرح بھی ہو مسجد میں آیا کرو۔ مگر آج کل ان لوگوں کے سامنے جو اذان کی آواز سن کر بھی مسجد میں نہیں آتے کون سے پتھر پڑے ہوئے ہیں کہ وہ گھروں میں بیٹھے رہتے ہیں یا انہیں کون سی نابینائی لاحق ہوتی ہے کہ وہ مسجدوں میں نماز کے لئے نہیں آتے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اندھے شخص کو بھی جو ٹھوکریں کھا کھا کر گرتا تھا اس بات کی اجازت نہیں دی تھی کہ وہ گھر پر نماز پڑھ لے مگر آجکل لوگ معمولی عذرات کی بناء پر باجماعت نماز کو ترک کر دیتے ہیں اور اس طرح اپنے عمل سے یہ ثابت کرتے ہیں کہ انہیں روحانی نابینائی لاحق ہے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ ص ۴۴۰)

۲۔ "نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر مسلمان بھول گئے ہیں اور یہ ایک بڑا موجب مسلمانوں کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عبادت میں بہت سی شخصی اور قومی برکتیں رکھی تھیں مگر افسوس کہ مسلمانوں نے انہیں بھلا دیا۔ قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا نماز باجماعت کا حکم دیا ہے خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصولِ دین میں سے ہے بلکہ قرآن کریم کی آیات دیکھو تو جب بھی نماز کا حکم بیان ہوا ہے نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ نماز باجماعت ادا کی جائے سوائے اس کے کہ ناقابل علاج مجبوری ہو۔ پس جو شخص بیماری یا شہر سے باہر ہونے یا نسیان یا دوسرے مسلمان کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت کو ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر پڑھ بھی لے تو اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا۔"

(تفسیر کبیر اوّل ص ۱۰۵)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ سلطانہ نصیر صاحبہ زوجہ مرزا نصیر احمد صاحب آف پشاور مؤرخہ ۲۶ جون ۱۹۷۹ء بروز منگل پولی کلینک اسلام آباد میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ چونکہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا اور ۲۷ جون نماز فجر کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنّاتِ نعیمہ میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

مرزا منیر احمد
گل بہار کالونی پشاور

قربِ الٰہی حاصل کرنے کا زرّین موقع

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو موقع عطا فرمایا ہے، اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کرتے اپنا سب کچھ قربان کر دو اور دنیا کو یہ نظارہ دکھا دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر محض خدا کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردہ پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں۔ اور وہ اس قربانی میں ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے جس کی مثال دنیا میں کوئی اور قوم پیش نہیں کر سکتی۔

یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔"

حضور رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد کے پیشِ نظر اپنا محاسبہ کریں اور سالِ رواں کے ختم ہونے سے پہلے اپنا کیا ہوا وعدہ جلد از جلد ادا فرما کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرم شیخ مقبول احمد صاحب ایلنی محرر وکالت مال اوّل تحریک جدید کا نومولود بچہ نصرت محمود مؤرخہ ۱۸ جون بروز سوموار کو بقضائے الٰہی وفات پا گیا ہے۔ نومولود کی وفات اس کی والدہ کے لئے نہایت صدمہ کا باعث ہوئی ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب ایلنی مرحوم کا پوتا اور مکرم شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری ضیافت فیصل آباد کا نواسہ تھا۔

احباب جماعت سے دعائے نعم البدل کی درخواست ہے۔ نیز اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

نقد و تبصرہ

مقدس تحریریں

• مرتب:۔ شیخ نذیر احمد فیض • ناشر:۔ قیوم اکیڈمی ربوہ • قیمت:۔ پانچ روپے۔

یہ کتاب اپنے طرز کی ایک منفرد کتاب ہے۔ اس میں مکرم شیخ نذیر احمد صاحب فیض نے اپنی بچی عزیزہ نسیم اختر کے لئے بزرگانِ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اپنی ہاتھ کی لکھی ہوئی نصائح جمع کی ہیں۔ مکرم شیخ نذیر احمد صاحب فیض نے جماعت کے ۴۴ بزرگانِ کرام سے خصوصی درخواست کر کے اپنی بیٹی کے لئے نصائح لکھوائی ہیں۔ یہ کتاب چھوٹے سائز کے ۴۴ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی قیمت پانچ روپے ہے۔ اس میں جن بزرگوں کی قیمتی نصائح جمع کی گئی ہیں۔ ان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ، حضرت مرزا بشیر احمد رضؓ، حضرت مرزا شریف احمد رضؓ، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم رضؓ، حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ مہر آپا مدظلہا العالی، حضرت مولانا غلام رسول راجیکی رضؓ، حضرت قاضی محمد عبداللہ بھٹی رضؓ، حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب رضؓ قادیانی، حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوری رضؓ، حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضؓ وغیرہم کے علاوہ جماعت کے متعدد بزرگان شامل ہیں۔

یہ ایک اچھوتی اور انوکھی کاوش ہے اور ہر لحاظ سے لائق صد تحسین و رشک ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے مرتبین کو جزائے خیر دے۔ احمدی عورتوں اور بچیوں کے لئے ایک نادر تحفہ ہے۔

قائدین مجالس خدام و اطفال سے پرچہ جات حل کروا کر جلد بھجوائیں۔ (مہتمم تعلیم)

ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ۳۱ مئی ۱۹۷۹ء کو دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت "حبیبہ" نام رکھا ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال (آمد) ربوہ کی پہلی پوتی اور مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(ناصر احمد خالد۔ لاہور)

درخواستِ دُعا

۱۔ میرا بیٹا عزیزم زبیر احمد بعمر ۲۱ سال گزشتہ پانچ سال سے دماغ کے اپریشن کے نتیجہ میں دائیں ہاتھ اور بازو سے معذور ہے احبابِ جماعت کی خدمت میں عزیز کی صحتیابی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

نیز خاکسار بمعہ اہل و عیال عرصہ اڑھائی ماہ سے مانٹریال (کینیڈا) میں مقیم ہے۔ احبابِ جماعت سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا یہاں آنا ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

خاکسار لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) محمد سعید حال مقیم مانٹریال (کینیڈا)

۲۔ مکرم چوہدری نیاز مسعود صاحب کی اہلیہ صاحبہ کافی دنوں سے سخت بیمار ہیں احبابِ جماعت سے ان کی صحت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

نیز مکرم فضل الرحمٰن صاحب طاہر کی اہلیہ صاحبہ اور بچہ کافی دنوں سے بیمار ہیں احبابِ جماعت ان دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری بہاول پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

ڈالا جاتا ہے اور گلزار میں سے نکلتا ہے۔ وہ ایک گرداب میں دھکیل دیا جاتا ہے اور ایک خوشنما باغ میں سے نمودار ہو جاتا ہے۔ دُشمن اُس کے لئے بہت منصوبے کرتے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں لیکن خدا ان کے تمام مکروں اور منصوبوں کو پاش پاش کر دیتا ہے کیونکہ وہ اس کے ہر قدم کے ساتھ ہوتا ہے۔ اِس لئے آخر اُس کے لئے ذلت چاہنے والے ذلت کی مار سے مرتے ہیں اور نامرادی ان کا انجام ہوتا ہے۔ لیکن وہ جو اپنے تمام دل اور تمام جان اور تمام محبت کے ساتھ خدا کا ہو گیا ہے وہ نامراد ہرگز نہیں مرتا اور اس کی عمر میں برکت دی جاتی ہے۔ اور ضرور ہے کہ وہ جیتا رہے جب تک اپنے کاموں کو پورا کرے۔ تمام برکتیں اخلاص میں ہیں اور تمام اخلاص خدا کی رضا جوئی میں۔ اور تمام خدا کی رضا جوئی اپنی رضا کے چھوڑنے میں۔ یہی موت ہے جس کے بعد زندگی ہے مبارک وہ جو اسی زندگی میں سے حصّہ لے۔" (براہینِ احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۸۲ تا ۸۳ طبع اوّل)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں!

حضرت حکیم نظام جانؒ کا
مشہور دواخانہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ
فون نمبر ۲۲۸۴۴۷
ربوہ ○ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸
نگران
حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جانؒ
رجسٹرڈ درجہ اوّل

کراچی میں جائیداد
کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کے لئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔
لینڈ مارکس
۱۰۳۔ سی، ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی" کراچی نمبر ۴
فون۔ ۵۴۰۸۶۶، ۵۴۰۸۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ○ رہائش ۶۲۹۳۰ ○ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

دانت مت نکلوایئے
ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی
اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) قیمت -/۱۵
اینٹی کیریز (ANTI CARIES) قیمت -/۱۵
پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) قیمت -/۱۵
ٹوتھ کیور (TOOTH CURE) قیمت -/۲
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر۔ ۲ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ائیر کنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ائیر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہدی موعود کے ذریعہ غلبۂ اسلام مقدّر ہے

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنائیے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مخلصین جماعت احمدیہ کو نصیحت فرمائی کہ:-

"حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود کے زمانہ میں غلبۂ اسلام کی اس عظیم بشارت کے مطابق جو سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی وہ اپنی قربانیوں اور جدوجہد کو اپنی انتہا تک پہنچانے کی کوشش کریں اور اس امر پر اپنا کامل ایمان اور یقین رکھیں کہ دنیا خواہ اپنا پورا زور لگالے مگر وہ خدائی ارادوں اور منصوبوں کو ہرگز ناکام نہیں بنا سکتی"

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ غلبۂ اسلام کے مقاصد کو کامیاب بنانے کے لئے قائم کیا گیا ہے اسے مضبوط سے مضبوط تر بنانا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔ اپنا قدم آگے بڑھائیے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ پاکستان

جن لجنات کی صدر صاحبات کے انتخاب کو یا نامزدگی کو تین سال گزر چکے ہوں وہ لجنات اکتوبر ۱۹۷۹ء سے قبل اپنی صدر کا انتخاب کروا کر دفتر لجنہ مرکزیہ میں اطلاع دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

صنعتی نمائش سالانہ اجتماع

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر صنعتی نمائش لگائی جائے گی۔ قائدین سے گزارش ہے کہ اس کی ابھی سے تیاری شروع کردیں اور خدام کے ہاتھ کی مصنوعات اس نمائش میں پیش کریں۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والی مجالس کو انعامات دیئے جائیں گے۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

داخلہ جامعہ احمدیہ

میٹرک کے نتائج نکل چکے ہیں۔ جو طلبہ امتحان میں کامیاب ہوگئے ہیں اور خدمتِ سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں اور انہیں دینی تعلیم کے حصول کا شوق بھی ہو وہ جامعہ احمدیہ میں داخل ہوں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ر اگست صبح ۸ بجے سے جامعہ احمدیہ میں ہوگا۔ وکالتِ دیوان میں انٹرویو دینے کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پہنچ جاویں۔

شرائط:- میٹرک II ڈویژن پاس ہوں۔ ایف اے کے طلبہ بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔ عمر ۱۷ سال ہو۔ پاسپورٹ سائز کے چار کوٹی والے فوٹو اور میٹرک یا ایف۔ اے کی سند کے ۲ عدد فوٹوسٹیٹ درخواست فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

داخلہ کا فارم اور پراسپکٹس دفتر جامعہ سے حاصل کریں یا بذریعہ ڈاک منگوالیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۹-۲۰-۲۱ر اکتوبر کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ قائدین اضلاع اور قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ آج سے ہی خدام اور اطفال کو اس کے لئے تیاری کروائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرا اکلوتا بیٹا عزیزم نصیر احمد جو کہ تھرڈ ایر میں پڑھتا تھا قولنج کے درد سے فوت ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنّت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں یہ صدمہ برداشت کرنیکی طاقت بخشے۔ اب میری اولاد صرف چار لڑکیاں ہیں۔

(خاکسار نذیر احمد سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۲۳ ج۔ب دھیر کے ضلع فیصل آباد)

هُوَ الْمُسْتَعَان

ایک منفرد انداز فکر و عمل کا مظہر کثیر المقاصد ادارہ
جو انشاء اللہ آپ کی ہر قسم کی ضروریات کے حصول میں
یقیناً آپ کا ممد و معاون ثابت ہوگا

املاک کنسرن۔ پراپرٹی اینڈ جنرل بزنس
رحمت بازار۔ ربوہ

قدیمی ـــ اوّلین ـــ شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفت مشورہ کیلئے دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں

مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

فوری ضرورت ہے

(۱) ایک بی۔ ایس سی یا ایم۔ ایس سی ٹیچر برائے پرائیویٹ ٹیوشن۔
(۲) ایک کوالیفائیڈ ڈسپنسر
(۳) " کوالیفائیڈ نرس جس کو ڈاکٹری کا تجربہ بھی ہو
معقول تنخواہ اور رہائش یا الاؤنس دیا جائیگا
خط و کتابت کیلئے ڈاکٹر ایم ظفر کلیم کوٹلی آزاد کشمیر سے رابطہ قائم کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

کوٹھی۔ مکان۔ پلاٹ۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے
فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
ـــ آپ کا مخلص مستعد معاون ادارہ ـــ
نزد ریلوے پھاٹک
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ